www.KitaboSunnat.com

شائع کیا جارہا ہے)

گرامی نامہ ملا! آپ کے انتظار و اضطراب کے پیش نظر فوری جواب حاضر ہے۔

آپ کے الفاظ فطرتِ سلیمہ اور حمیتِ اسلامیہ کی دلیل ہیں۔ آپ کی مراد یہ تھی کہ اسلام ایسا نہیں ہو سکتا کہ متعہ جیسی قبیح چیز کو حلال قرار دے اور اگر متعہ جیسی چیز اسلام میں ہو تو ایسے اسلام سے آپ متفق نہیں ہو سکتے ——— اس کی مثال قرآن مجید میں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کافروں سے کہنے کے لیے فرمایا:

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ○ (الزخرف: ۸۱)

یعنی اگر رحمٰن کے لیے لڑکا ہو تو میں سب سے پہلے اس (لڑکے) کی عبادت کروں"

مطلب یہ ہے کہ ایسا ہو نہیں سکتا۔ ورنہ آپ کسی صورت غیر اللہ کی پوجا کرنے والے نہ تھے۔ آپ بے فکر رہیے، تاہم جوش میں آن کر ایسے الفاظ آئندہ ادا کرنے سے پرہیز کریں۔ جوش میں انسان چونکہ حواس کھو بیٹھتا ہے اس لیے غلط بات منہ سے نکلنے کا امکان ہوتا ہے۔ بہرصورت جو الفاظ آپ نے کہے وہ قطعاً قابلِ گرفت نہیں ہیں۔ باقی رہا متعہ کی حرمت کا مسئلہ۔ وہ جیسا کہ کسی بزرگ نے اس مجلس میں بیان فرمایا۔ بالکل ٹھیک ہے۔ کسی مناسبت سے یہ مسئلہ محدث میں بھی تحقیق سے شائع کر دیا جائے گا ——— ان شاء اللہ

(۲)

حضرت علیؓ اور سیاست

مزید وضاحت

مضمون خلیفہ بلا فصل اور وصی رسول اللہؐ" (محدث ماہ محرم الحرام ۱۳۹۲ھ) کے بعض مندرجات کے سلسلہ میں بعض احباب نے مزید تشریح و توضیح کی فرمائش کی ہے جو حاضر ہے:

سوال: ا۔ آپ کے نزدیک حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ کیا ہے؟

ب۔ یہ بات کہ حضرت علیؓ سیاسی سے زیادہ اہل علم تھے"؛ سے کیا مراد ہے۔

جواب: ا۔ حضرت علیؓ خلیفہ راشد تھے۔ اپنی باری پر مہاجرین و انصار کے منتخب کردہ، السابقون الاوّلون میں سے تھے، فاتح خیبر، صاحبِ ذوالفقار، عظیم مجاہد، اقضی امت (اقضاھم علی) داماد رسولؐ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ